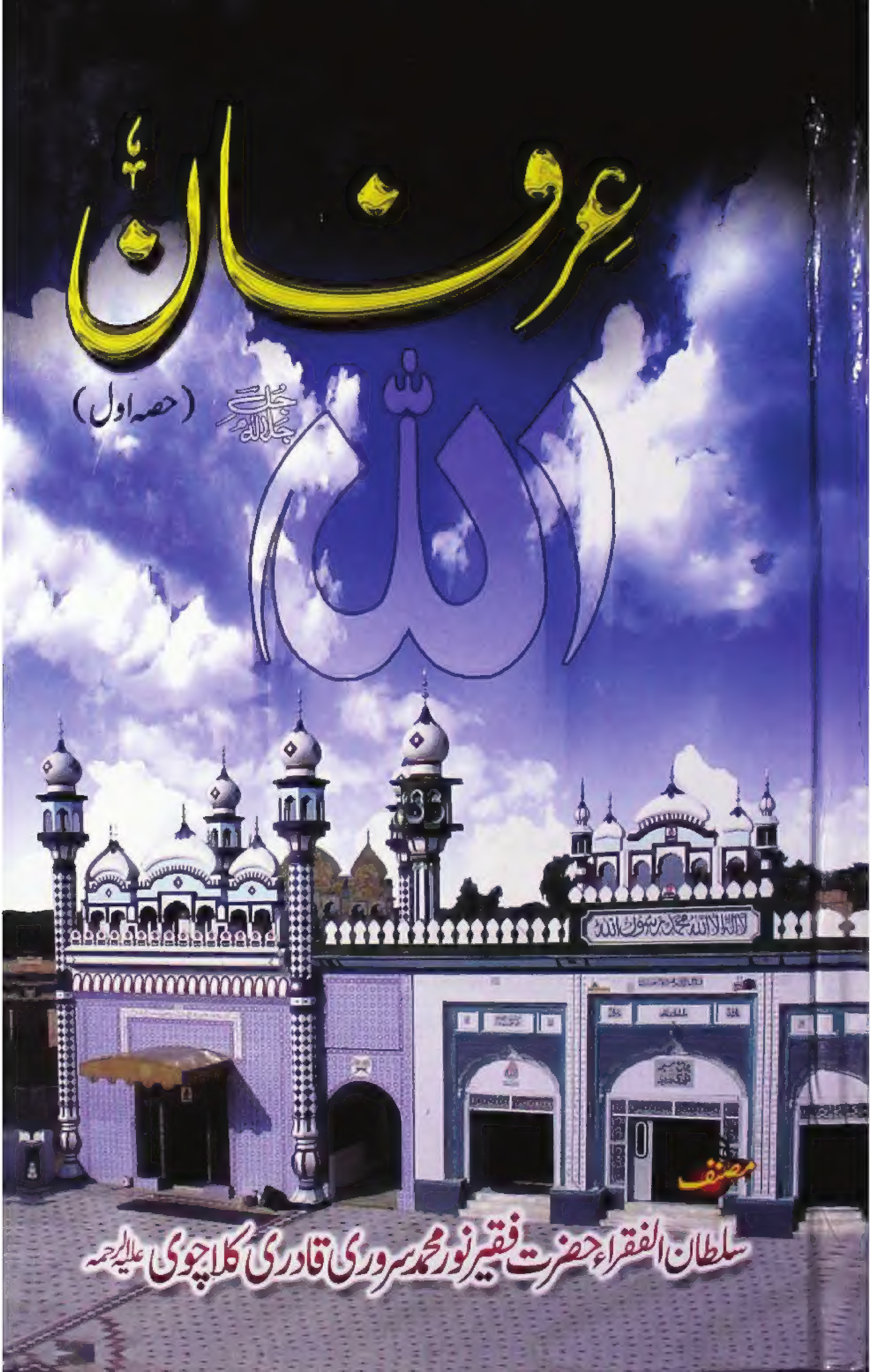

عرفان

(حصہ اول)

اللہ جل جلالہ

مصنف

سلطان الفقراء حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچوی علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے خدا نورِ محمد ﷺ کو درخشاں کر دے نورِ عرفان سے دنیا میں چراغاں کر دے
سینہ بینا ہو ہر اک آنکھ ہو بینا جس سے خامہ مثلِ یدِ بیضا مرا تاباں کر دے

عرفان

حصہ اول

مصنف

سلطان الفقراء حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچوی علیہ الرحمہ

نوری روحانی تحریک حلقہ کراچی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	عرفان (حصہ اول)
مصنف	حضرت فقیر نور محمد سروری قادری کلاچوی
اشاعت	اٹھائیسویں (ستمبر 2008)
تعداد	1000
کمپیوٹر کمپوزنگ	ثاقب عبدالرحیم، کاشف کھیانی
قیمت	[redacted]
پرنٹر	حسن پرنٹنگ پریس
فوٹو کمپوزنگ	الرضا گرافکس
ٹائٹل ڈیزائننگ	محمد فرحان قادری (داتا پرنٹرز)

ملنے کا پتہ

فقیر عبدالحمید سروری قادری

نوری دربار کولاچی ڈیرہ اسمٰعیل خان

محمد صدیق کھیانی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ناظم نوری روحانی تحریک حلقہ کراچی

3۔میزانائن فلور ہملٹن کورٹ G-2 بلاک 7 کلفٹن کراچی۔ 75600

Ph : 021-5863443 Cell : 0300-2681263

Email : noori_roohani_tehrik@yahoo.com

noori.r.tehrik@gmail.com

Marfat.com

باطنی فیضان حاصل کرتا ہے قولہ تعالیٰ: وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ (الاعراف، آیت ۱۵۶)

ہم پیچھے بیان کر آئے ہیں کہ ذکر سے ذاکر کے باطنی حواس کھل جاتے ہیں۔ ذاکر بندے اور مذکور ربِ معبود کے درمیان حجاب مُرتفَع ہو جاتے ہیں۔ اور انسان کے دل اور دماغ کے اہم مقامات کے اندر شیطان اور اس کے جُنودِ ابلیس نے جو ڈیرے لگائے ہوئے ہیں۔ اور وہاں ظلمت کے جو قلعے بنا رکھے ہیں۔ اور ان پر غفلت کے قفل لگا دیئے ہیں۔ ذاکر اسم اللہ ذات کی نوری کلید سے غفلت کے تالے کھول لیتا ہے۔ اور ذکر اللہ کی نوری تلوار سے ابلیس اور اس کے باطل جنود کو مار کر بھگا دیتا ہے۔ اور اس میں انوارِ اسماء الٰہی کے نوری قلعے بنا کر نوری مخلوق اور جنود اللہ اور حزبُ اللہ کے لطیف لشکر بسا دیتا ہے۔ ایسے ذاکر کا دل کعبہِ اعظم اور قبلہِ اقدس بن کر ارواحِ مقدسہ اور ملائکہ و نوری مخلوق کی عبادت گاہ اور سجدہ گاہ ہو جاتا ہے اور ذکر فکر، تلاوت، تسبیح، تقدیس، تکبیر، تحمید، تہلیل اور عمل صالح، معرفت قرب و وصال اور اللہ تعالیٰ کے اسرار و انوار کی منزل اور مقام بن جاتا ہے۔

دل بدست آور کہ حج اکبر است　　از ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است
کعبہ بُنِ گاہ خلیلِ آزر است　　دل گذرگاہ جلیلِ اکبر است
(رومی)

ترجمہ: ''اپنے دل کو حاصل کر کیونکہ یہی حج اکبر ہے اور ہزاروں کعبوں سے ایک دل بہتر ہے کیونکہ کعبہ کی بنیاد حضرت ابراہیمؑ نے رکھی ہے اور دل خود اللہ تعالیٰ کی گذرگاہ ہے''۔

جس وقت انسان ذکر اللہ سے اعراض کرتا ہے تو اس کے وجود پر نفس اور شیطان اپنا غلبہ جما لیتے ہیں اور دل و دماغ کو اپنے قبضے اور تصرف میں لے لیتے ہیں اور بعدہٗ سارے وجود کو اس طرح گھیر لیتے ہیں۔ جس طرح عشق پیچہ درخت پر چھا جاتی ہے۔ انسان کے رگ و ریشے اور نَس نَس میں شیطان دھنس جاتا ہے اور دل، دماغ، کان، ناک، زبان، آنکھوں تمام مقاماتِ خمسہ حتیٰ کہ اس کے وجود کے ذرّے ذرّے میں خون اور جان کی طرح سما جاتا ہے۔ جسم کے ہر مسام میں وہ اپنا راستہ بنا لیتا ہے اور انسان کے ہر سانس اور دم کے ساتھ انسان کے اندر آتا جاتا ہے۔

Marfat.com

ایسے آدمی کے دل ودماغ اور حواس خمسہ کے مقامات آنکھ، کان، ناک، زبان اور جسم کے اعضاء پر باطن میں شیطانی ظلمت اور تاریکی کے بادل چھا جاتے ہیں۔ ایسے آدمی کے دل اور دماغ سے حق اور باطل کی تمیز اُٹھ جاتی ہے۔ اس ظلمت اور غفلت کے باعث انسان موت، یومِ آخرت اور حساب کتاب کو بھول جاتا ہے۔ اور اُسے ثواب و گناہ، نیکی و بدی اور حلال وحرام یکساں نظر آتے ہیں۔ خوفِ خدا دل سے اٹھ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے وعدہ وعید دل سے یکدم فراموش ہو جاتے ہیں۔ اور جو کچھ سوچتا ہے بُرا ہی سوچتا ہے۔ کیونکہ اس کے دل ودماغ شیطان کے تابع ہو جاتے ہیں ایسے بدبخت آدمی کو اُلٹا بُرے اعمال اور شیطانی ارادے اچھے معلوم ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ (العنکبوت، آیت ۳۸)

ایسے شخص کو نیک اور بزرگ لوگ اور اُن کے طرز واطوار بُرے معلوم ہوتے اور بُرے فاسق، فاجر، کافر، مشرک اور منافق لوگ اور ان کے بُرے طور طریقے اچھے معلوم ہوتے ہیں ایسا آدمی حیوان ناطق بن جاتا ہے بلکہ نفسانی اور شہوانی اعمال کی بے اعتدالیوں اور برائیوں میں حیوان سے بڑھ جاتا ہے۔ اگرچہ ظاہری جسمانی لحاظ سے جالینُوسِ زماں اور افلاطونِ وقت ہی کیوں نہ ہو۔ دارِ آخرت میں حیوانوں کی شکل میں یا ابدی اندھے، لولے لنگڑے، اپاہج، بیمار اور مفلس کنگال کی صورت میں اس کا حشر ہوگا۔ اور طرح طرح کے دائمی عذابوں میں مبتلا ہوگا یہ سب ذکر اللہ اور اسم اللہ سے اعراض اور غفلت کے نتائج ہیں۔

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِىْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○

(طٰہٰ، آیت ۱۲۴)

ترجمہ:۔ ”جس شخص نے میرے ذکر سے اِعراض کیا پس اُس کی (باطنی) روزی تنگ ہوگی۔ اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا کر کے کھڑا کریں گے“۔

پس انسان کو چاہئے کہ اپنے وجود کے تمام مقامات خصوصاً دل اور دماغ میں اسم اللہ کا

Marfat.com